© rasailojaraid.com

الشریعہ اکادمی کی سرگرمیاں

o پاکستان شریعت کونسل کے امیر حضرت مولانا فداء الرحمٰن درخواستی ۲۸/اپریل ۲۰۰۶ کو گوجرانوالہ تشریف لائے اور دیگر مصروفیات کے علاوہ کوروٹانہ میں الشریعہ اکادمی کے زیر تعمیر دینی تعلیمی مرکز میں ''دار القرآن'' کا سنگ بنیاد رکھا اور مغرب کی نماز کے بعد جہانگیر کالونی، کھوکھر کی گوجرانوالہ میں الشریعہ اکادمی کے زیر اہتمام جامع مسجد ابوذر غفاریؓ میں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سلسلے میں جلسہ سے خطاب کیا۔

o حضرت مولانا محمد منظور نعمانی رحمہ اللہ تعالیٰ کے نواسے اور جامعہ امام ولی اللہ مراد آباد (انڈیا) کے مہتمم مولانا مفتی محمد اسعد قاسم گزشتہ دنوں گوجرانوالہ تشریف لائے اور الشریعہ اکادمی میں فضلاے درس نظامی کی کلاس کو علوم قرآنی کے موضوع پر خصوصی لیکچر دینے کے علاوہ مولانا زاہد الراشدی، حافظ محمد عمار خان ناصر، پروفیسر میاں انعام الرحمٰن، مولانا حافظ محمد یوسف اور پروفیسر محمد اکرم ورک کے ساتھ ایک خصوصی نشست میں مختلف دینی وتعلیمی امور پر تبادلہ خیالات کیا۔ انھوں نے مرکزی جامع مسجد گوجرانوالہ میں ۱۹/مئی کو جمعۃ المبارک کے اجتماع سے خطاب بھی کیا۔

o ۷/مئی ۲۰۰۶ کو الشریعہ اکادمی گوجرانوالہ کے زیر اہتمام ایک خصوصی فکری نشست میں شعبہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی کے سابق سربراہ ڈاکٹر حافظ محمود اختر نے ''حفاظت قرآن اور مستشرقین'' کے موضوع پر اہل علم اور اساتذہ سے خطاب کیا اور تحریک استشراق اور اس کے اہداف ومقاصد کا مختصر تعارف کروانے کے علاوہ قرآن مجید کے حوالے سے مستشرقین کے ہاں پائے جانے والے مختلف زاویہ ہائے نگاہ اور اعتراضات پر گفتگو کی۔ تقریب میں ڈاکٹر ممتاز احمد اعوان (کنٹرولر امتحانات گوجرانوالہ بورڈ) بطور مہمان خصوصی شریک ہوئے۔

o الشریعہ کے رئیس التحریر مولانا زاہد الراشدی مدرسہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ کے شش ماہی امتحان کی تعطیلات کے موقع پر دو ہفتے کے لیے برطانیہ روانہ ہو گئے ہیں۔ وہ ۲۸/مئی ۲۰۰۶ کو جامعۃ الہدیٰ شیفیلڈ کے سالانہ جلسہ میں شرکت کے علاوہ لندن میں ورلڈ اسلامک فورم کی مرکزی کونسل کے اجلاس میں شریک ہوں گے اور لندن، مانچسٹر، گلاسگو، برمنگھم، نوٹنگھم، کراؤلی، برنلے اور دیگر مقامات میں مختلف دینی اجتماعات سے خطاب کے بعد ۹/جون کو جمعۃ المبارک کے موقع پر گوجرانوالہ واپس پہنچ جائیں گے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

© rasailojaraid.com